

یہودی کس نبی کا انتظار کر رہے تھے؟



فرعون کی غلامی سے نکلنے والے خدا کے نبی حضرت موسیٰ نے اسرائیلیوں کو خدا کا پیغام سناتے ہوئے کہا میں انکے بھائیوں کے درمیان سے تیری طرح ایک نبی برپا کروں گا۔ اور اپنا کلام اسکے منہ میں ڈالوں گا جو کچھ میں اسے حکم دوں گا وہ ان سے کہے گا، اور جو انسان میرے کلام کو جو وہ میرے نام سے کہے گا نہ مانے گا تو میں اس کا حساب اس

سے لوں گا ﴿تثنیہ شرع 18:18-19﴾

کسی دنیا میں آج تک یہ ہی سمجھا جا رہا ہے کہ حضرت موسیٰ نے یہ بشارت حضرت یسوع مسیح کے حق میں
کہی تھی۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں مسیحی کتب مقدسہ کا مطالعہ کرنے سے معلوم پڑتا ہے کہ بنی اسرائیل یسوع مسیح کے
زمانے میں بھی ایک نبی کا انتظار کر رہے تھے۔

اور یوحنا کی شہادت یہ ہے کہ جب یہودیوں نے کاہن اور لاوی اسکے پاس یہ پوچھنے کو بھیجے کہ تو کون ہے؟ تو
اس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا، بلکہ اقرار کیا کہ میں تو المسیح نہیں ہوں۔ تب انہوں نے اس سے پوچھا پھر کیا تو الیاس
ہے؟ اس نے کہا کہ میں الیاس نہیں ہوں، کیا تو النبی ہے؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں۔ ﴿یوحنا 1:19-22﴾

تین سوالات اور انکے نہیں جوابات

۱۔ کیا تم المسیح ہو؟

نہیں

۲۔ کیا تم الیاس ہو؟

نہیں

۳۔ کیا تم النبی ہو؟

نہیں

اس واقعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہودی منتظر تھے، المسیح، الیاس، اور النبی کے۔ یہاں ایک تبدیلی کا ذکر کرنا بہت
ضروری ہے اس لئے ہمیں تھوڑا موضوع سے ہٹنا پڑے گا۔

در حقیقت النبی کا انگریزی ترجمہ The Prophet ہو گا، لیکن کنگ جیمز ورژن میں النبی کی جگہ The Prophet

بجائے That Prophet کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ انگریزی جاننے والے بھائی اور بہنیں خوب جانتے ہیں کہ The Prophet اور That Prophet میں کتنا فرق ہے۔ اس تبدیلی کی اصل وجہ تو میں نہیں بتا سکتا، لیکن اس سے سچائی کو سمجھنے میں ایک رکاوٹ ضرور کہہ سکتے ہیں۔

آئیے موضوع کی طرف

یہودی منتظر تھے

1. المسیح

2. الیاس

3. انبیاء کے

المسیح کون ہے؟

اس سوال کا جواب اس قدر آسان ہے کہ اس پر کچھ لکھنا یقیناً فضول ہوگا، آپ کسی بھی مسیحی بھائی یا بہن سے پوچھ سکتے ہیں کہ المسیح کون ہے Christ آپ کو فوراً جواب ملے گا یسوع Jesus

الیاس کون ہے؟

الیاس کے بارے میں یسوع مسیح کا کہنا ہے کہ وہ تو آچکا جس کا ذکر بائبل میں ان لفظوں سے موجود ہے مگر میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ الیاس تو آچکا لیکن انہوں نے اسے نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اسکے ساتھ کیا ﴿متی 17:12﴾

مطلب کہ الیاس آیا ہی اور چلا ہی لیا نہیں یہودیوں نے انہیں پہچانا اور اس نام ہی کی وجہ سے وہ اب تک ان کا انتظار کر رہے تھے۔

1. المسیح

2. الیاس

3. النبی

تین پیشینگوئیوں میں سے دو تو مکمل ہو چکی تھیں لیکن اب ایک باقی تھی اور وہ تھی تیسری پیشینگوئی النبی کی آمد، تو آئیے سمجھنے کی کوشش کریں کہ النبی کون ہے؟ ایک بار پھر مذکورہ پیشینگوئیوں پر ایک نظر ڈالتے چلیں۔ چونکہ یہودی تین شخصیات کی آمد کے منتظر تھے ان میں سے ایک المسیح جو کہ حضرت عیسیٰؑ تھے، جسے آج کے مسیحی یسوع مسیح کہتے ہیں اور دوسرے تھے الیاس جس کے متعلق یسوع مسیح کا کہنا تھا کہ وہ تو آئے اور چلے بھی گئے مگر ان یہودیوں نے انہیں پہچانا نہیں۔ اور تیسری پیشینگوئی جو کہ اس وقت تک نامکمل تھی وہ تھی النبی کی آمد۔

النبی کون ہے؟

آپ ایسی بائبل تلاش کیجئے جس میں آیات پر حوالے دیئے گئے ہوں اس سے آپکو تیسری پیشینگوئی کو سمجھنے میں آسانی ہوگی، یعنی کہ آنے والے نبی کو پہچاننے میں مدد ملے گی جو کہ یسوع مسیح کے زمانے تک ابھی نہیں آیا تھا۔ جب آپ بائبل میں مقدس یوحنا کے باب نمبر 1 اور آیت نمبر 21 کا حوالہ دیکھیں گے تو وہاں النبی کو جاننے کے لئے جس آیت کا حوالہ دیا گیا ہے وہ ہے تثنیہ شریعہ 18:18 میں انکے بھائیوں کے درمیان سے تیری طرح ایک نبی

برپا کروں گا۔ اور اپنا کلام اسکے منہ میں ڈالوں گا جو چُھ میں اسے علم دوں گا وہ اسے کہے گا، اور جو انسان میرے کلام کو

جو وہ میرے نام سے کہے گا نہ مانے گا تو میں اسکا حساب اس سے لوں گا ﴿تثنیہ شرع 18:18-19﴾

انکے بھائیوں کے درمیان سے

ابراہام ﴿حضرت ابراہیم﴾ اسحاق بھائی اسماعیل اسحاق کی اولاد اسماعیل کی اولاد اسرائیل ﴿حضرت یعقوب﴾ آپس میں بھائی ہوئے؟ حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ ﴿یسوع مسیح﴾ حضرت ابراہیم کی دو بیویاں تھیں حضرت سارہ اور حضرت ہاجرہ۔ حضرت سارہ سے اسحاق سے حضرت ہاجرہ سے اسماعیل پیدا ہوئے جیسا کہ حضرت اسحاق اور حضرت اسماعیل دونوں بھائی تھے لہذا انکی اولاد بھی آپس میں بھائی ہوئے ﴿اسرائیلی اور اسماعیلی﴾۔ چونکہ اس پیشگوئی کے مطابق وہ یہودی اور اسرائیلی نہیں بلکہ انکے بھائیوں ﴿اسماعیلیوں﴾ سے ہو گا۔ انکے بھائیوں کے درمیان سے مطلب کہ اسماعیلیوں ﴿عرب﴾ میں سے تیرے جیسا ﴿تیری طرح کا﴾ سب سے پہلے ہمیں حضرت موسیٰ کے متعلق اہم باتوں کی خبر ہونی چاہیے تاکہ ہم تجزیہ کر سکیں

(1) خدا تعالیٰ نے انہیں ۴۰ سال کی عمر میں نبوت سے سرفراز کیا

(2) آپ اپنی قوم میں ایک بادشاہ کی حیثیت رکھتے تھے

(3) آپ نے اپنی امت کے ہمراہ ہجرت کی

(4) آپ کی قوم نے آپ کو خدا کا نبی تسلیم کیا

(5) آپ نے جنگیں لڑیں

(6) آپ نے شہر کے بادشاہوں سے

(7) آپ کی پیدائش فطری عمل سے ہوئی ﴿کسی معجزہ کے بغیر﴾

(8) آپ کا انتقال فطری طور سے ہوا ﴿آپ ناتواق قتل ہوئے اور ناہی مصلوب﴾

(9) آپ کو شریعت دی گئی

تلاش پوری ہوئی

یہاں ایک ہی ایسی مقدس شخصیت ہیں جو کہ حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ ﴿یسوع مسیح﴾ کے بعد دنیا میں

آئے اور اس پیشگوئی پر مکمل طور پر پورے اترتے ہیں۔

انکے بھائیوں ﴿عرب﴾ کے درمیان سے

حضرت محمد ﷺ عرب میں سے تھے آپ حضرت ابراہیم کے بیٹے حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے ہیں۔

تیرے طرح کا ﴿تیرے جیسا﴾

۱۔ حضرت محمد ﷺ کو ۴۰ سال کی عمر میں نبوت ملی۔ حضرت موسیٰ کی طرح

۲۔ حضرت محمد ﷺ اپنی قوم میں ایک بادشاہ کی حیثیت رکھتے تھے۔ حضرت موسیٰ کی طرح

۳۔ حضرت محمد ﷺ نے اپنی امت کے ہمراہ ہجرت کی۔ حضرت موسیٰ کی طرح

۴۔ حضرت محمد ﷺ کی قوم نے آپ ﷺ کو خدا کا نبی تسلیم کیا۔ حضرت موسیٰ کی طرح

- ۵۔ حضرت محمد ﷺ نے جنگیں لڑیں۔ حضرت موسیٰ کی طرح
- ۶۔ حضرت محمد ﷺ نے شادی کی اور اولاد ہوئی۔ حضرت موسیٰ کی طرح
- ۷۔ حضرت محمد ﷺ کی پیدائش فطری عمل سے ہوئی ﴿کسی معجزہ کے بغیر﴾۔ حضرت موسیٰ کی طرح
- ۸۔ حضرت محمد ﷺ کا انتقال فطری طور سے ہوا ﴿آپ ﷺ ناتو قتل ہوئے اور ناہی مصلوب﴾۔ حضرت موسیٰ کی طرح
- ۹۔ حضرت محمد ﷺ کو شریعت دی گئی۔ حضرت موسیٰ کی طرح

ایک نبی برپا کروں گا

حضرت محمد ﷺ بھی خدا کے نبی تھے جس کا ثبوت بائبل میں موجود ہے مزید جاننے کے لئے وزٹ

www.mirfatehalishah.com کیجیے

اپنا کلام اسکے منہ میں ڈالوں گا

قرآن مجید وحی کے ذریعہ حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا، اور آپ کی زبان مبارک سے لوگوں تک پہنچا۔ اگر آپ کو خدشہ ہو کہ قرآن اللہ کی کتاب نہیں تو اس سلسلے میں آپ سے اتنی گزارش کر سکتا ہوں کہ آپ قرآن کا مطالعہ کیجئے اور خود ہی فیصلہ کیجئے۔

اگر آپ اس تحقیق سے مطمئن ہیں تو آپ کو معلوم ہو چکا ہو گا کہ تیسری پیشگوئی ﴿النبی کی آمد﴾ حضرت محمد ﷺ کے بارے میں ہے۔

النبي	اليسا	المسيح
حضرت محمد ﷺ	يسوع مسيح نے کہا کہ وہ تو آئے اور چلے بھی گئے	يسوع مسيح ﴿حضرت عيسى﴾

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2020>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

www.mirfatehalishah.com